رہبر انقلاب اسلامی سے سوئیڈن کے وزیر اعظم کی ملاقات - 11 /Feb/ 2017

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ہفتے کی شام کوسوئیڈن کے وزیر اعظم اسٹیفن لوویئن سے ملاقات کیـ ملاقات کے دوران آپ نے دونوں ممالک کے مابین تعاون کے بے شمار مواقع کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تمام شعبوں میں تعلقات میں فروغ کا خیرمقدم کیاـ قائد انقلاب اسلامی نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے مابین کئے گئے مذاکرات اور معاہدوں کو عملی جامہ پہنایا جائے گاـ رہبر معظم انقلاب نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ مشترکہ صلاحیتوں کے پیش نظر دونوں ممالک کے تعلقات ناکافی ہیںـ آپ نے ایران اور سوئیڈن کے مابین طویل المدت تعلقات کو، ایرانی عوام اور اس ملک کے مابین خوشنامی کا باعث قرار دیاـ آپ نے سوئیڈن کے وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران دونوں اقوام کے مابین موجود اعتماد کی فضا کو تعلقات میں فروغ کے لئے ایک مناسب وسیلہ قرار دیاـ

رہبر معظم انقلاب نے گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران تہران میں یورپی وفود کی آمد و رفت اور مذاکرات اور اس دوران ہونے والے اکثر معاہدوں کے لاحاصل ہونے پر بھی روشنی ڈالیـ آپ نے سوئیڈن کے وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ: "آپ کی شخصیت کے بارے میں اس ملک میں جو تصورات ہیں ان کے تحت ہمارے یہاں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے میں ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں، لہذا آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ موجودہ سمجھوتوں پر عمل کروائیں"ـ قائد انقلاب اسلامی نے اس دوران ایرانی تعلیم یافتہ، چست و چالاک اور باصلاحیت نوجوانوں اور پرجوش اور اعلی عزم و ارادے کی مالک ایرانی قوم کی اہم ترین صلاحیتیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف ممالک میں انقلابوں کی سالگرہ، ریاستی مراسم اور فوجی پریڈ تک محدود ہوتی ہے جس میں صرف متعلقہ حکام اور سیاستدان شریک ہوتے ہیں لیکن ایران کے اسلامی انقلاب کی کامیابی کی سالگرہ کو (ایرانی) معاشرے کے تمام افراد عوامی جشن کی مانند برپا کرتے ہیںـ

آپ نے اس پرجوش اور مثالی جشن کو ایرانی عوام کی مستعدی اور جوش و خروش کی علامت قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جو تجزیہ کار دور سے بیٹھے ہوئے ایران کے بارے میں فیصلے کر رہے ہیں، وہ اس اہم نکتے کو سمجھنے سے قاصر ہیںـ

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے سوئیڈن کے وزیر اعظم اسٹیفن لوویئن سے ملاقات کے دوران اس بات کی جانب بھی اشارہ کیا کہ ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں سوئیڈن کی رکنیت کے حق میں ووٹ دیا تھاـ آپ نے کہا کہ یہ باصلاحیت ادارہ بعض بڑی طاقتوں کے چنگل میں گرفتار ہے تاہم اگر مثبت کردار ادا کیا جائے تو اس ادارے کی جانب سے دوہری پالیسیوں پر عمل پیرا ہونے سے روکا جا سکتا ہےـ آپ نے اپنی گفتگو کے دوران بعض بڑی طاقتوں کی مداخلت پسندانہ پالیسیوں کو علاقے کی مشکلات کی جڑ قرار دیاـ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ امریکہ اور بہت سے طاقتور یورپی ممالک، شام اور عراق کے تلخ حادثات کے براہ راست ذمہ دار ہیں اور علاقے کے عوام، ان مداخلہ جویانہ پالیسیوں سے آگاہ اور ان ممالک کی جانب سے حقیقی معنوں میں بد اعتماد ہیںـ

قائد انقلاب اسلامی نے زور دیکر کہا کہ علاقے کی مشکلات کا حل اسی علاقے میں ہونا چاہئےـ آپ نے عراق کی صورتحال میں بہتری کو بطور نمونہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شام کے مسئلے کو بھی اسی طریقے سے حل کیا جا سکتا ہے جس کے لئے دہشت گردانہ اور جنگ پسندانہ اقدامات کو ختم کرنا ہوگاـ

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اس مسئلے پر بھی روشنی ڈالی کہ شام میں ہنگامہ آرائیوں کے ابتدائی دنوں میں

بعض مغربی ممالک کے سفیروں نے شام کی حکومت کے مخالفین کو فیاضی کے ساتھ اسلحہ فراہم کیا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اس قسم کی مداخلت پسندی پر مبنی پالیسیوں کو شام کی مشکلات میں اضافے کا سبب قرار دیا۔ آپ نے زور دے کر کہا کہ مشکلات کی وجوہات کی شناخت حاصل کرکے ہی اس کا علاج ممکن ہو گا۔

ملاقات کے دوران سوئیڈن کے وزیر اعظم اسٹیفن لوویئن نے اپنے دورہ تہران کو اہم اور تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے اس دورے میں معاشی اور علاقائی مسائل پر گفتگو ہوئی ہے اور طے پانے والے معاہدوں کو عملی جامہ پہنانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔ دریں اثنا اسٹیفن لوویئن نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں سوئیڈن کی رکنیت کو اہم اور الگ نوعیت کے اقدامات انجام دینے میں موثر قرار دیا اور کہا کہ اس ملک نے سلامتی کونسل میں شمولیت کے دوران ناوابستہ تحریک کے رکن ممالک کی بھرپور حمایت کی ہے۔ اس دوران انہوں نے بھی ایران کی نوجوان آبادی کو ایک قیمتی سرمایہ قرار دیا۔